فقہِ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد اوّل (1)
حصہ 1 تا 3
(الف)



صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)
شعبہ تخریج

نام کتاب : بہارِ شریعت (مکمل چھ جلدیں)

مصنف : صدرالشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

ترتیب، تسہیل و تخریج : **مجلس المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ تخریج)

طباعتِ اوّل : ۲۵ جمادی الاخری ۱۴۲۹ھ، مطابق 30 جون 2008ء

طباعتِ پنجم : جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ، مطابق مئی 2012ء تعداد 10000

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلّہ سوداگران

پرانی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ……**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی — فون: 021-32203311
- ……**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ — فون: 042-37311679
- ……**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار — فون: 041-2632625
- ……**کشمیر** : چوک شہیداں، میرپور — فون: 058274-37212
- ……**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن — فون: 022-2620122
- ……**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ — فون: 061-4511192
- ……**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال — فون: 044-2550767
- ……**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ — فون: 051-5553765
- ……**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ — فون: 068-5571686
- ……**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB — فون: 0244-4362145
- ……**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ — فون: 071-5619195
- ……**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ — فون: 055-4225653
- ……**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

(۴) غیر مقلدین: یہ بھی وہابیت ہی کی ایک شاخ ہے، وہ چند باتیں جو حال میں وہابیہ نے اللہ عزوجل اور نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی شان میں بکی ہیں، غیر مقلدین سے ثابت نہیں، باقی تمام عقائد میں دونوں شریک ہیں اور اِن حال کے اشد دیو بندی کفروں میں بھی وہ یوں شریک ہیں کہ ان پر اُن قائلوں کو کافر نہیں جانتے اور اُن کی نسبت حکم ہے کہ جو اُن کے کفر میں شک کرے، وہ بھی کافر ہے۔ ایک نمبر اِن کا زائد یہ ہے کہ چاروں مذہبوں سے جدا، تمام مسلمانوں سے الگ انھوں نے ایک راہ نکالی، کہ تقلید کو حرام و بدعت کہتے اور ائمۂ دین کو سبّ و شتم سے یاد کرتے ہیں، مگر حقیقۃً تقلید سے خالی نہیں، ائمۂ دین کی تقلید تو نہیں کرتے مگر شیطانِ لعین کے ضرور مقلّد ہیں۔ یہ لوگ قیاس کے منکِر ہیں اور قیاس کا مطلقاً اِنکار کفر،[1] تقلید کے منکر ہیں اور تقلید کا مطلقاً انکار کفر۔[2]

مسئلہ: مطلق تقلید فرض ہے[3] اور تقلیدِ شخصی واجب۔[4]

ضروری تنبیہ: وہابیوں کے یہاں بدعت کا بہت خرچ ہے، جس چیز کو دیکھیے بدعت ہے، لہٰذا بدعت کسے کہتے ہیں اِسے بیان کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ بدعتِ مذمومہ وقبیحہ وہ ہے جو کسی سنّت کے مخالف ومزاحم ہو،[5] اور یہ مکروہ یا حرام ہے۔ اور مطلق بدعت تو مستحب، بلکہ سنّت، بلکہ واجب تک ہوتی ہے۔[6] ....

---

❶ ...... في "الفتاوى الهندية"، الباب التاسع، أحكام المرتدين، ج٢، ص٢٧١: (رجل قال: قياس أبي حنيفة رحمه الله تعالى حق نيست يكفر كذا في "التتارخانية"). "الفتاوى الرضوية"، كتاب السير، ج١٤، ص٢٩٢.

❷ ...... "الفتاوى الرضوية"، كتاب السير، ج١٤، ص٢٩٠.

❸ ...... "الفتاوى الرضوية"، ج١١، ص٤٠٤، ج٢٩، ص٣٩٢.

❹ ...... "الفتاوى الرضوية"، ج٦، ص٧٠٣ ـ ٧٠٤.

❺ ...... في "المرقاة"، كتاب الإيمان، ج١، ص٣٦٨: (قال الشافعي رحمه الله: ما أحدث مما يخالف الكتاب أو السنة أو الأثر أو الإجماع فهو ضلالة، وما أحدث من الخير مما لا يخالف شيئاً من ذلك فليس بمذموم).

❻ ...... في "المرقاة"، كتاب الإيمان، ج١، ص٣٦٨: (قال الشيخ عز الدين بن عبد السلام في آخر كتاب القواعد: البدعة إمّا واجبة كتعلم النحو لفهم كلام الله ورسوله، وكتدوين أصول الفقه والكلام في الجرح والتعديل، وإمّا محرمة كمذهب الجبرية والقدرية والمرجئة والمجسمة، والرد على هؤلاء من البدع الواجبة؛ لأنّ حفظ الشريعة من هذه البدع فرض كفاية، وإمّا مندوبة كإحداث الربط والمدارس، وكلّ إحسان لم يعهد في الصدر الأوّل وكالتراويح أي: بالجماعة العامة والكلام في دقائق

حضرت امیر المؤمنین عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ تراویح کی نسبت فرماتے ہیں:

((نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ.))[1]

''یہ اچھی بدعت ہے۔''

حالانکہ تراویح سنّتِ مؤکدہ ہے[2]، جس امر کی اصل شرع شریف سے ثابت ہو وہ ہرگز بدعتِ قبیحہ نہیں ہوسکتا، ورنہ خود وہابیہ کے مدارس اور اُن کے وعظ کے جلسے، اس ہیأتِ خاصہ کے ساتھ ضرور بدعت ہوں گے۔ پھر انھیں کیوں نہیں موقوف کرتے...؟ مگر ان کے یہاں تو یہ ٹھہری ہے کہ محبوبانِ خدا کی عظمت کے جتنے اُمور ہیں، سب بدعت اور جس میں اِن کا مطلب ہو، وہ حلال وسنت۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

الصوفية، وإمّا مكروهة كزخرفة المساجد وتزويق المصاحف يعني عند الشافعية، وأمّا عند الحنفية فمباح، والتوسع في لذائذ المآكل والمشارب والمساكن وتوسيع الأكمام، وقد اختلف في كراهة بعض ذلك أي: كما قدمنا،...... وقال عمر رضي اللّٰه عنه في قيام رمضان: نعمت البدعة . وروي عن ابن مسعود: ((ما رآه المسلمون حسناً فهو عند اللّٰه حسن))، وفي حديث مرفوع: ((لا يجتمع أمتي على الضلالة)) رواه مسلم)، ملخصاً.

1 ...... عن عبد الرحمن بن عبد القاري أنّه قال: خرجت مع عمر بن الخطاب في رمضان إلى المسجد، فإذا الناس أوزاع متفرقون يصلي الرجل لنفسه، ويصلي الرجل فيصلي بصلاته الرهط، فقال عمر: (واللّٰه إني لأراني لو جمعت هؤلاء على قارئ واحد لكان أمثل، فجمعهم على أبي بن كعب، قال ثم خرجت معه ليلة أخرى والناس يصلون بصلاة قارئهم فقال عمر: **نعمت البدعة هذه**، والتي تنامون عنها أفضل من التي تقومون يعني: آخر الليل وكان الناس يقومون أوله).

"الموطأ" للإمام مالك، كتاب الصلاة في رمضان، باب ما جاء في قيام رمضان، الحديث: ٢٥٥، ج١، ص١٢٠.

و"صحيح البخاري"، كتاب صلاة التراويح، باب فضل من قام رمضان، الحديث: ٢٠١٠، ج٢، ص١٥٧.

2 ...... في "الدر المختار"، كتاب الصلاة، مبحث صلاة التراويح، (التراويح سنة مؤكدة لمواظبة الخلفاء الراشدين للرجال والنساء إجماعاً). ج٢، ص٥٩٦-٥٩٧.